منقبت

زہراؑ جنہیں دیتی ہیں دعا تم ہو کہ ہم ہیں
حاصل ہے جنہیں رب کی رضا تم ہو کہ ہم ہیں

تم لوگ ہو یا ہم ہیں تہہِ پرچمِ عباسؑ
اب تم ہی کہو اہلِ وفا تم ہو کہ ہم ہیں

اِک اشکِ عزائے غمِ شبیرؑ کے بدلے
جنت کے خریدار بھلا تم ہو کہ ہم ہیں

مانگا ہے محمدؐ نے جو یہ اجرِ رسالت
کرتے ہیں جو یہ اجر ادا تم ہو کہ ہم ہیں

ہیں کون جو زہراؑ کی دعاؤں سے بنے ہیں
دیکھو کہ سرِ فرشِ عزا تم ہو کہ ہم ہیں

حیدرؑ کی مودت ہے سند پاک نسب کی
ہے جن کے نسب میں ہی خطا تم ہو کہ ہم ہیں

جو لوگ عقیدے میں تقیہ نہیں کرتے
سولی پہ جو کرتے ہیں ثناء تم ہو کہ ہم ہیں

291

ہیں کون جو ہیں حضرتِ مختارؑ کے پیرو
جن لوگون سے ڈرتی ہے قضا تم ہو کہ ہم ہیں

جو لوگ تبرے کی حقیقت سے ہیں واقف
کہتے ہیں برے کو جو برا تم ہو کہ ہم ہیں

زنجیر سے کرتے ہیں علاجِ غمِ دنیا
زخموں کو جو کرتے ہیں دوا تم ہو کہ ہم ہیں

رہتے ہیں جہاں نورِ علیؑ میثمؒ و قنبرؑ
اُس عشق کی بستی کا پتہ تم ہو کہ ہم ہیں